گرجتے اور گونجتے رہے ہیں تو دلوں سے ہوک اٹھا کرے گی کہ یہاں کبھی وہ مردِ مجاہد صرصر بہ آغوش راتوں میں اپنا چراغ جلایا کرتا تھا جس کی نواپیرائیوں پر قیاس ہوتا تھا کہ قرونِ اولیٰ کا کوئی غزوہ نقاب اُلٹ کر سامنے آگیا ہے یا پھر لوگ غارِ حرا کے ارد گرد کھڑے ہیں۔ قرآن اتر رہا ہے اور قند و نبات کی طرح گھلتا ہوا کانوں کے راستے سے دلوں کی انگوٹھی میں نگینے کی طرح بیٹھتا چلا جا رہا ہے لیکن اب وہ رعنائیٔ خیال کہاں؟

(شورش کاشمیری)

روزنامہ "جنگ" کراچی / تعزیتی شذرہ

# ملک کی تاریخ انہیں کبھی نہیں بھلا سکتی

ممتاز احرار لیڈر امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی وفات حسرت آیات کی اطلاع کو ملک کے صرف مذہبی حلقے میں ہی نہیں قومی حلقوں میں بھی بڑے رنج و غم اور بڑے افسوس و صدمے کے ساتھ سنا جائے گا۔ امیر شریعت گزشتہ چار سال سے برابر علیل چلے آ رہے تھے۔ ان کے آخری ایام حزن المناک اور اندوہناک مشکلات میں گزرے وہ اپنی جگہ ایک المناک داستان سید عطاء اللہ شاہ بخاری جن کا ۷۲ سال کی عمر میں انتقال ہوا۔ اس پورے برصغیر کی ممتاز اور محترم شخصیت کی حیثیت سے لاکھوں انسانوں کی محبت اور عقیدت کا مرکز رہے۔ وہ ایک جادو بیاں مقرر اور برصغیر کی تاریخ کے سب سے زیادہ مؤثر خطیبوں میں شامل تھے۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی ساری عمر قومی خدمت میں گزری۔ پندرہ سال تک قید افرنگ میں رہے اور سامراجی طاقت کے ساتھ لڑنے میں اپنا تن من دھن لٹاتے رہے۔ پاکستان اور ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں ان کا نام ہمیشہ ایک مخلص، دیانتدار، اصول پرست اور عوام دوست رہنما کی حیثیت سے یاد کیا جائے گا۔ حق یہ ہے کہ ایک عظیم شخصیت تھی جو ہم سے جدا ہو گئی۔ ایک مخلص راہنما سے یہ قوم محروم ہو گئی لیکن ان کی یاد ہمیشہ تازہ رہے گی۔ اور انہوں نے قوم کو آزاد کرنے اور ملک کو ترقی کے منازل تک پہنچانے کے لئے جو کام کیا ہے وہ دوسرں کے لئے مشعل ہدایت کا کام دنے گا۔ ان کی جماعت مجلس احرار نے آزادی سے پہلے جس خلوص اور جذبہ سے کام کیا وہ برصغیر کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا اور اسے اس ملک کی تاریخ کبھی نہیں بھلا سکتی۔ ہماری دعا ہے کہ خدا مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اس قوم کے نوجوانوں میں وہ خلوص وہ جذبہ اور وہ کردار پیدا کرے جس کا مظاہرہ اس مجاہد نے عمر بھر کیا۔